ضلع کالا ٹیلہ میونسپل کمیٹی نے کالج روڈ اور ریلوے پھاٹک کے قریب ٹریفک جام کے مستقل حل کے لیے ذیلی سڑک کی تعمیر کا منصوبہ منظور کر لیا

(مقامی اخبار کے نمائندے کی رپورٹ)

ضلع کالا ٹیلہ میونسپل کمیٹی نے کالج روڈ اور ریلوے پھاٹک کے قریب روزانہ پیدا ہونے والے ٹریفک جام کے مستقل حل کے لیے ذیلی سڑک کی تعمیر کا منصوبہ منظور کر لیا ہے۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ اس منصوبے پر مجموعی طور پر 3 کروڑ 40 لاکھ روپے لاگت آئے گی اور یہ سڑک 1.2 کلومیٹر طویل ہوگی۔ منصوبے کے تحت ریلوے پھاٹک کے شمال میں ایک متبادل راستہ نکالا جائے گا جو کالج روڈ کو براہِ راست بائی پاس سے ملا دے گا۔ اس سے بھاری گاڑیاں پھاٹک کے اندر داخل ہوئے بغیر گزر سکیں گی۔

چیف آفیسر میونسپل کمیٹی کالا ٹیلہ انجینئر عمران صدیق کھوکھر نے بتایا کہ سڑک کی چوڑائی 9 میٹر ہوگی اور اس پر تارکول کی دو تہیں بچھائی جائیں گی۔ ان کا کہنا تھا کہ زمین کے حصول کا کام مکمل کر لیا گیا ہے اور مالکان کو معاوضہ ادا کر دیا گیا ہے۔ ٹینڈر کی کارروائی جون کے پہلے ہفتے میں مکمل کر لی جائے گی اور کام اگست کے آخر تک شروع ہو جائے گا۔ ان کے مطابق منصوبے کو 18 ماہ کے اندر مکمل کرنے کا ہدف رکھا گیا ہے۔

اجلاس میں شریک شہریوں نے اس فیصلے کا خیرمقدم کیا۔ تاہم کئی شرکا نے خدشہ ظاہر کیا کہ اگر سروس روڈ پر روشنی اور نکاسی کا انتظام نہ کیا گیا تو نئی سڑک پر نئی دقت پیدا ہو سکتی ہے۔ اس پر چیف آفیسر نے یقین دلایا کہ سڑک پر 24 اسٹریٹ لائٹس اور برساتی نالے کی صفائی کا کام منصوبے کا حصہ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ریلوے حکام سے بھی رابطہ کیا گیا ہے تاکہ پھاٹک کے قریب انتظار کرنے والی گاڑیوں کے لیے شیڈ بنایا جا سکے۔

دوسری جانب ریلوے حکام کی جانب سے ابھی کوئی باقاعدہ بیان جاری نہیں کیا گیا۔ تاہم ذرائع کے مطابق ریلوے پھاٹک پر ٹریفک کے اوقات کے دوران عارضی طور پر اہلکار تعینات کرنے پر غور کیا جا رہا ہے۔ شہری توقع کر رہے ہیں کہ منصوبہ مقررہ مدت میں مکمل ہو تاکہ روزانہ گھنٹوں ضائع ہونے والا وقت اور ایندھن کی بچت ممکن ہو سکے۔

(مقامی اخبار کے نمائندے)

ضلع کالا ٹیلہ کے قصبہ ٹاہلی والا میں واقع گورنمنٹ ہائی اسکول نمبر 2 کے طلبہ نے ماحول کے تحفظ کے لیے ایک منفرد مہم کا آغاز کر دیا ہے۔ اس مہم کے تحت اسکول کے 320 طلبہ اور اساتذہ نے اسکول کی چار دیواری کے اندر اور باہر 1 ہزار پودے لگانے کا عزم کیا ہے۔ پہلے مرحلے میں 150 پودے لگائے گئے جن میں شیشم، کچنار اور املتاس کے پودے شامل ہیں۔ اسکول کے ہیڈ ماسٹر محمد یونس قریشی نے بتایا کہ طلبہ ہر جمعرات کو باری باری پودوں کی دیکھ بھال کریں گے۔

مہم کی نگران سائنس ٹیچر مسز نگہت پروین ہیں۔ انہوں نے کہا کہ طلبہ کو پودے لگانے کے ساتھ ساتھ درخت کی افادیت، پانی کے تحفظ اور آلودگی سے بچاؤ کے بارے میں آگاہی دی گئی ہے۔ ان کے مطابق طلبہ نے اپنے اپنے گھروں سے بھی وعدہ کیا ہے کہ وہ گھر پر بھی ایک ایک پودا لگائیں گے اور اس کی دیکھ بھال کریں گے۔ اسکول کی جماعت نہم کی طالبہ عائشہ رمضان نے بتایا کہ وہ اپنے گھر کے صحن میں 3 پودے لگا چکی ہیں اور روزانہ ان کو پانی دیتی ہیں۔

مقامی انجمن تحفظ ماحول ٹاہلی والا نے اس مہم کا خیرمقدم کیا ہے اور اعلان کیا ہے کہ انجمن اسکول کو کھاد اور پانی کے پائپ فراہم کرے گی۔ انجمن کے صدر ڈاکٹر نعمان الحق کے مطابق اگر یہ تجربہ کامیاب رہا تو اگلے مرحلے میں قریبی گورنمنٹ گرلز اسکول کو بھی اس مہم میں شامل کیا جائے گا۔ ضلعی محکمہ جنگلات کے حکام نے بھی یقین دلایا ہے کہ وہ مستقبل میں اسکول کو مفت پودے فراہم کرنے پر غور کر رہا ہ